تنقید و تبصرہ

اردو ڈائجسٹ۔ سالنامہ ۱۹۶۴ء

مدیر : الطاف حسن قریشی ایم۔ اے
مقامِ اشاعت: ۵۔ مین روڈ سمن آباد، لاہور

جاذبِ نظر سرورق، خوش نما طباعت، عمدہ کاغذ اور دلچسپ، سبق آموز اور معلومات افزا مضامین اردو کے مشہور و مقبولِ عام ماہنامے "اردو ڈائجسٹ" کی نمایاں خصوصیات ہیں اور پیشِ نظر سالنامہ ان تمام خوبیوں کا حامل ہے۔

موجودہ زمانے میں ذوقِ مطالعہ بہت عام ہو گیا ہے اور علم حاصل کرنے کا شوق روز افزوں ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کی تعداد قدرتی طور پر بہت ہی کم ہے جو بلند پایہ علمی و ادبی اور تحقیقی رسائل سے استفادہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور ایک عام آدمی ایسے رسالوں کو پسند کرتا ہے جن میں ہلکے پھلکے، دلچسپ اور معلومات افزا مضامین یکجا مل جائیں۔ تاکہ وہ تھوڑے وقت میں اور کم خرچ سے اپنے ذوقِ مطالعہ کی تسکین کا سامان کر سکے۔ اس رجحان سے اگر صحیح طور پر کام لیا جائے تو عوام کی ذہنی تربیت کرنے میں ایسے رسائل سے بڑی مدد مل سکتی ہے۔ پاکستان میں بھی اس قسم کے رسائل جاری کرنے کی متعدد کوششیں کی گئیں جو ناکام ہوئیں اور یہ فرض کر لیا گیا کہ اردو میں اس نوعیت اور اعلیٰ معیار کے رسالے جاری کرنا ممکن ہی نہیں۔ لیکن اردو ڈائجسٹ کی کامیابی نے اس غلط فہمی کو پوری طرح دور کر کے ایک قابلِ تقلید مثال قائم کر دی۔

زیرِ تبصرہ شمارہ میں سائنس، مذہب، ثقافت، تاریخ، شعر و ادب، طنز و مزاح، افسانہ، سیر و شکار جیسے مختلف النوع موضوعات کے تحت معیاری مضامین شائع کیے گئے ہیں۔ اور تراجم کے علاوہ اردو کے کئی مشہور لکھنے والوں کے مضامین بھی اس میں شامل ہیں۔ الطاف حسن قریشی ملاقاتوں کا حال بہت شگفتہ انداز میں لکھا کرتے ہیں اور اس شمارہ کے لیے انھوں نے اسلامی قانون کے بارے میں پاکستان کے چیف جسٹس کے جو خیالات قلمبند کیے ہیں وہ فکر انگیز اور غور و خوض کے متقاضی ہیں۔ طبیبوں، ادیبوں، صحافیوں، دانشوروں اور خواتین کے جوابات پر مشتمل ایک فیچر اور آئندہ چند برسوں